سوال

قرب الٰ 85 یۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں مسمات بوڑھی بنت سوزل خان عاقلہ بالغہ ، میرا والد فوت ہوگیا ہے.جس نے اپنی زندگی میں میری منگنی بنام محمد صالح کے ساتھ کی جس پر میں اور میری والدہ راضی ہیں ۔ اب میرا چچا میری شادی دوسری جگہ کرنا چاہتا ہے جو نہ صرف میری مرضی کے خلاف ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نا چاہیئے کہ اگر کسی عورت کا ولی عورت کی مخالفت کرکے اس کا نکاح روکے یا معقول جگہ نکاح نہ کرنے دیے تو اس صورت میں عورت کسی بھی مرد کو اپنا ولی مقرر کر سکتی ہے ۔

ی طرح سنن دارقطنی ابواب النکاح میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

اذا کان ولی المرأة مضارا فولت رجلا فنکاحها ونکاحه جائزة.))

عورت کا ولی نقصان دینے والا ہو تو عورت کسی بھی مرد کو اپنا ولی مقرر کرکے نکاح کر سکتی ہے ۔''

ند شافعی سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث نقل کی ہے :

نکاح إلا بشاهدی عدل وولی مرشد.)) جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۲

ح دو عادل گواہوں اور ایک خیر خواہ ولی کے بغیر نہیں ہے ۔''

چونکہ مذکورہ صورت میں سہراب خان مضار ہے اس لیے نکاح کا حق ولایت ختم ہوگیا مسمات بوڑھی اپنے نکاح کے لیے اپنے نانا یا ماما کسی بھی مرد کو ولی مقرر کرکے اپنی مرضی سے نکاح کروا سکتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر 427

محدث فتویٰ